

نام کتاب	"المعارف"
مؤلف:	ابن قتیبہ
مترجم:	پروفیسر علی محسن صدیقی
ضخامت:	۳۵۰ صفحات
ناشر:	قرطاس، (ادارہ تصنیف و تالیف)۔ ۸۲۔ سی، اسٹاف ناؤن کراچی یونیورسٹی، کراچی، فون ۳۹۸۳۶۸۳، ۳۵۰ روپے
تبلیغ:	مولانا احمد معاویہ، تبصرہ نگار

المعارف ابو محمد عبدالله بن مسلم ابن قتیبہ دینوری (۲۱۳ھ مطابق ۸۲۸ء۔ ۸۲۷ء) کی معروف تالیف ہے۔ ابن قتیبہ نے علم و شعور کے ساتھ جس دور میں آئکھ کھولی وہ خلفاء عبادیہ کا دور تھا۔ یہ دور بھی عجیب و غریب تھا۔ عقل اور نقل ہاتھ دست و گریاں تھے، اس دور میں حیات باری تعالیٰ، کلام باری تعالیٰ، اور تقدیر کے علاوہ خلق قرآن، منطق و فلسفہ، علم کلام جیسے راوق مسائل ہر طرف ہنگامہ برپا تھا، لکھ اسلامی کا وہ عنصر جو سادگی، اخلاقی بلندی، شہانہ کروفر سے تنفس، سے عبارت تھا، اس دور کی یہ صفات ایک گونہ پس پردے میں چلی گئی تھیں، لیکن دوسری طرف تدوین حدیث، فقہی مسائل کا استنباط و اخراج اور روایت و درایت پر محنت، طب، سائنس، ریاضی وہیت جیسے علوم میں مہارت اپنے عروج پر پہنچی ہوئی معلوم ہو رہی تھی، اسی دور میں ابن قتیبہ نے شعور کی آنکھ کھولی، زیر نظر کتاب "المعارف" انہی ابن قتیبہ کی ہے۔ بعض آرائی بھی ہیں جن کے مطابق المعارض ابن قتیبہ کی نہیں لیکن محقق یہی ہے کہ "المعارف" انہی کی تالیف کردہ ہے، اصل کتاب عربی میں ہے۔

اس وقت یہاں پیش نظر المعارض کا ترجمہ ہے جو پروفیسر جناب میر عاشق علی محسن صدیقی کے سیال اور روایاں قلم کا میتھا ہے۔

المعارف کو اگرچہ تاریخ کے اوراق میں وہ درجہ حاصل نہیں جو البدایہ والنهایہ، الاستیعاب، الاصابہ، یاد میگر امہات کتب کو ہے، مگر پھر بھی بغرض استفادہ اس کتاب کو زیر مطالعہ لایا

جاسکتا ہے۔ اس کتاب کا اردو میں پہلے بھی ایک ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔ موجودہ ترجمہ اس اعتبار سے انفرادیت کا حامل ہے کہ مصنف کی بعض تاریخی غلطیوں پر جو کہ جا بجا نظر آتی ہیں مترجم نے اختلافی نوٹ تحریر کیا ہے، اس مختصر تصریف میں اس کی مثالیں پیش نہیں کی جاسکتیں، البتہ قاری حضرات کتاب کے مطالعے کے دوران ان جہیں بخوبی دیکھ سکتے ہیں، ترجمہ کے لئے ”العارف“ کا جدید ترین نسخہ جسے ایک مصری فاضل ثروت عکاشہ نے تحقیق و تہذیب کے بعد شائع کیا ہے، استعمال کیا گیا ہے اور ہر جملی عنوان کے آغاز میں اصل کتاب کے صفات بھی درج کر دیئے گئے ہیں۔ جن کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ کتاب عام سائنس سے ہٹ کر بڑے سائز پر شائع کی گئی ہے۔ کیونگ کتابت، طباعت گوارا ہے۔

نام کتاب :	”تاریخ امام علیہ“
مؤلف :	علاء الدین عطاملک الجوینی
مترجم :	پروفیسر علی محسن صدیقی
قیمت :	۱۰۰ روپے
ناشر :	قرطاس، (ادارہ تصنیف و تالیف) ۸۶-سی، اشاف ناؤں کراچی یونیورسٹی، کراچی
تبصرہ نگار :	مولانا محمد اسماعیل آزاد

صاحب دیوان علاء الدین عطاملک الجوینی متوفی ۲۸۱ھ کی کتاب تاریخ جہاں کشائی کی جلد سوم کا فارسی سے اردو میں ترجمہ ہے۔ فاضل مترجم نے مقدمہ اور معلومات افزایشی لکھ کر اصل کتاب کو اردو داں حضرات کے لئے آسان اور مفید بنادیا ہے۔ اس سے مترجم کی فارسی زبان پر قدرت، اس دور کے تاریخی واقعات پر گہری نظر اور ان واقعات کو تاریخی پس منظر میں سمجھانے کی خداداد صلاحیت ظاہر ہوتی ہے، حق ہے۔

مشک آئت کے خود بویید نہ کہ عطاربہ گوید  
چیلیز حاصل حصائے گوئی سے طوفان بن کر اٹھا اور وسط ایشیا، افغانستان اور ایران پر